رگ وید | یجروید

سام وید | اتھرووید

ओ३म्

# رگویدادی بھاشیہ بھومکا

مصنفہ

## مہرشی شری سوامی دیانند سرسوتی

مترجمہ

## منشی رام جگیاسو حال سوامی شردھانند



پرکاشک

وزیر چند شرما مالک ویدک پستکالیہ متصل ہرگیان منڈل لاہور

نے

صرف سرورق شری بالمکند سٹیم پریس لاہور میں
باہتمام پنڈت کشن گوپال پرنٹر چھپوایا

دیانند ابد ۱۰۲
بکرمی ۱۹۸۲

۱۹۲۶ء

سمت ۱۹۸۲

بار اول

قیمت ۸/ ۔

تردید کہ پہلے ہی بڑی معقول دلایل سے ہو چکی ہے۔ اور دویم یہہ کہ جب بھوگربھہ ودیا (علم جیالوجی) سے ثابت ہے۔ کہ دنیا کو بنے ہوئے کروڑوں برس گزر چکے ہیں تو پھر چار پانچ ہزار برسوں سے پیشتر انسانوں کے لئے کسی ہدایت نامہ کی عدم موجودگی پرمیشور کو ناممکمل اور غیر منصف ثابت کریگی پس صاف ثابت ہوتا ہے۔ کہ پرمیشور کا اصلی گیان وید ہے۔ اور اسکا انسانوں کی عقل میں آغاز آفرینش کے وقت ظہور ہوا۔ اب سوال صرف یہہ رہجاتا ہے۔ کہ کن انسانوں کی عقل میں اسکا ظہور ہوا۔ رشی جواب دیتے ہیں کہ اگنی۔ وایو۔ آدیتیہ۔ اور انگرا۔ ان چاروں رشیوں کے گیان میں چاروں ویدوں کا پرکاش ہوا۔ برخلاف اس کے پورانک ہندو لوگ یہہ مانتے ہیں۔ کہ ویدوں کا گیان پہلے پہل برھما کو ملا۔ دیکھنا یہہ ہے۔ کہ ان دونوں میں سے کس کا دعوٰی ٹھیک ہے۔

شت پتھ براھمن کے پرمان سے صاف ثابت ہے۔ کہ اگنی وغیرہ رشیوں پر وید نازل ہوئے۔ منوسمرتی میں بھی لکھا ہے کہ برھما نے اگنی وغیرہ رشیوں سے وید حاصل کئے۔ ہمارے پورانک بھائی صرف شوتیاشتر اپنشد کے غلط ول قول سے اپنے دعوٰی کو ثابت کرنیکی کوشش کیا کرتے ہیں

यो ब्रह्माणं विदधाति पूर्वं यो वै वेदांश्च प्रहि
णोति तस्मै ॥

لیکن اگر اس مصرعہ کے لفظ प्रहिणोति (پرہنیوتی) کے معنوں پر غور کیجاوے۔ تو صاف ظاہر ہوجائیگا۔ کہ برھما نے ویدوں کو چاروں رشیوں سے ہی سیکھا تھا۔ کیونکہ हि (ہی دہاتو) گیان۔ گمن۔ اور پراپتی کے معنوں میں آتا ہے۔ یہاں پراپتی یعنی حصول کے ارتھ کرکے صاف

انسانوں کی عقل میں آغازِ آفرینش کے وقت ظہور ہوا۔ اب سوال صرف

یہہ رہجاتا ہے کہ کن انسانوں کی عقل میں انکا ظہور ہوا۔ رشی جواب دیتے

ہیں کہ اگنی۔ وایو۔ آدیتیہ۔ اور انگرا۔ اِن چاروں رشیوں کے گیان میں چاروں

ویدوں کا پرکاش ہوا۔ برخلاف اِس کے پورانک ہندو لوگ یہہ مانتے ہیں۔ کہ



ویدوں کا گیان پہلے پہل برہما کو ملا۔ دیکھنا یہہ ہے۔ کہ ان دونوں میں سے